© rasailojaraid.com

کہ ہم ہر مہینے رؤیت کا اہتمام کرتے ہیں اور یہ بات غلط ہے کہ صرف ان خاص مہینوں میں رؤیت کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

پھر محکمہ کے بعض افسران نے مجھے وہ سرکاری ہدایات بھی دکھائیں جو ہر مہینے متعلقہ حضرات کو بھیجی جاتی ہیں، اور ان میں یہ تاکید ہوتی ہے کہ ۲۹ رتاریخ کو رؤیت ہلال کا اہتمام کیا جائے یہ ہدایات سال کے عام مہینوں سے متعلق تھیں اور ہر مہینے ان کا اجراء کیا جاتا ہے۔

بہرکیف!...... یہ باتیں تو درست ثابت نہیں ہوئیں کہ سعودی عرب میں رؤیت کے بجائے حسابی تقویم پر اعتماد کیا جاتا ہے، یا ہر مہینے رؤیت کا اہتمام نہیں ہوتا۔لیکن یہ بات درست ہے کہ شہادتوں کو ایسے مواقع پر بھی تسلیم کرلیا گیا ہے جب حسابی طور پر رؤیت ممکن نہیں تھی۔

اب اس مؤتمر نے یہ قرارداد تو منظور کرلی ہے کہ ایسے مواقع پر شہادت قبول نہیں کرنی چاہئے لیکن یہ رابطے کی مؤتمر کی قرارداد ہے اور جیسا کہ رابطے کے امین عام شیخ عبدالمحسن الترکی نے کہا کہ مؤتمر کی قرارداد کسی ملک پر قانوناً لازم نہیں ہوتی، لہٰذا ضروری نہیں ہے کہ سعودی عرب آئندہ اس پر عمل کرے، لیکن مؤتمر کے مجموعی رُرخ سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ شاید اب سعودی عرب کے لیے بھی اپنے سابق موقف پر قائم رہنا آسان نہیں ہوگا اور رابطے کی طرف سے اس موضوع پر ایک مستقل کمیٹی قائم کرنے کی جو سفارش کی گئی ہے، اس سے بھی انشاءاللہ حالات میں بہتری کی توقع ہے۔

☆......☆......☆

حضرت مولانا محمد اسلم شیخوپوری صاحب کی شہادت

ممتاز عالم دین اور داعی قرآن مولانا محمد اسلم شیخوپوری صاحب کو ۲۱ جمادی الثانیہ ۱۴۳۳ھ بمطابق 13 مئی 2012ء بروز اتوار دوپہر ایک بجے درس قرآن سے واپسی پر دھوراجی کالونی، کراچی میں سفاک دہشت گردوں نے فائرنگ کر کے شہید کردیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مولانا محمد اسلم شیخوپوریؒ نے ابتدائی تعلیم جامعہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ میں حاصل کی اور جامعہ بنوری ٹاؤن کراچی سے علوم دینیہ کی تکمیل وفراغت حاصل کی۔آپ کے ممتاز اساتذہ کرام میں امام اہل سنت حضرت مولانا سرفراز خاں صفدرؒ، حضرت مولانا محمد یوسف بنوریؒ، مفتی ولی حسن ٹونکیؒ، مفتی احمد الرحمٰن اور مولانا یوسف لدھیانوی شہیدؒ جیسے اساطین علم شامل ہیں۔

آپ پوری زندگی درس وتدریس، خطابت ودرس قرآن کی خدمت میں مشغول رہے۔آپ دونوں پاؤں سے معذور تھے، لیکن اپنی اس معذوری کو دین کی خدمت میں رکاوٹ بننے نہیں دیا اور تاحیات خدمت دین میں مشغول رہے اور اسی حالت میں شہید کے عظیم مرتبہ پر فائز ہوگئے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مولانا شہید کے درجات کو بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔آمین

ادارہ وفاق، حکومت وقت سے مطالبہ کرتا ہے کہ مولانا محمد اسلم شیخوپوری شہید اور اس سے قبل شہید ہونے والے علماء کرام کے قاتلوں کو گرفتار کر کے کیفر کردار تک پہنچائے۔

© rasailojaraid.com